کیا مرغ کی قربانی جائز ہے؟

غیر مقلد مولوی سے سوال کیا گیا کہ کیا مرغ کی قربانی جائز ہے؟

سوال...... معروض آنکہ زمانہ حال میں چیزوں کی گرانی حد سے بڑھ گئی ہے اس وجہ سے امسال قربانی کا جانور پندرہ بیس روپے سے کم ملنا دُشوار ہے۔ بندہ نے سنا تھا کہ پہلے کسی صحیفہ (اہل حدیث) میں یہ مضمون نکل چکا ہے کہ مرغ کی قربانی بھی جائز ہے۔ فرمان نبوی الدین یسر اور فرمانِ الٰہی ما جعل علیکم فی الدین من حرج کے عموم میں کے ماتحت اگر آپ مرغ کی قربانی جائز سمجھتے ہوں تو بندہ کی تحقیق کرادیں۔

الجواب...... شرعاً مرغ کی قربانی جائز ہے۔ (فتاوٰی ستاریہ مولوی عبدالستار غیر مقلد جلد دوم صفحہ ۲۷ مطبوعہ کراچی)

مولوی عبدالجبار کھنڈیلوی **مقاصد الامامۃ** کے صفحہ ۵ پر مولوی عبدالوہاب دہلوی کے حوالہ سے لکھتا ہے کہ مرغ کی قربانی جائز ہے۔

مرغ کی قربانی مجوس کی مشابہت ہے

امام اہلسنّت علیہ الرحمۃ سے سوال کیا گیا کہ مرغ کی قربانی جائز ہے یا نہیں؟ **تو** امام اہلسنّت علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ مرغ کی قربانی مکروہ وتشبہ بالمجوس ہے نہ اُس سے واجب اضحیہ ادا ہوسکتا ہے۔ (فتاوٰی رضویہ، ج ہشتم، ص ۵۳۰)

غیر مقلدین مرغ کی قربانی اس لئے نہیں کرتے کہ اس سے کھال حاصل نہ ہوگی اگر اس کی کھال حاصل ہوتی تو من پسند و من گھڑت روایات نکال کر مرغ کی قربانی کو رواج دیتے اور ہاں اگر ان کا بس چلے تو یہ حرام جانور (ان کے نزدیک کئی حرام جانور حلال بھی ہیں) کی قربانی بھی کرتے۔ مگر ان کی کھال اتنی زیادہ قیمتی نہیں ہوتی اور ان کے حلال جانور (فی الحقیقت حرام) کی فہرست ہم نے اپنی کتاب گمراہی کے جھوٹے خدا باب غیر مقلدین میں درج کی ہے۔ (فلیراجع)

گمراہوں کی شریعت میں قربانی

مولوی عبدالوہاب دہلوی غیر مقلد کے نزدیک چار آنہ یا آٹھ آنہ کا گوشت بازار سے خرید کر قربانی کے دنوں میں تقسیم کردینا قربانی ہے۔ (مقاصد الامامۃ، ص ۵)

قربانی کے بدلے صدقہ؟

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو قربانی کی گنجائش پائے اور اسکے باوجود قربانی نہ کرے وہ ہماری عیدگاہ کے قریب نہ آئے۔

بعض لوگ جانور کی قیمت کے برابر صَدَقہ کردیتے ہیں اس طرح اس سے وجوب قربانی ادا نہ ہوا۔

(انتخاب: قربانی وذبیحہ کے چند اہم مسائل، مصنفہ اجمل حسین قادری)